



سوال

(51) تراویح پڑھانے کی اجرت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

س: (1) تراویح پڑھانے پر حافظوں کے لئے اجرت لینا جائز ہے یا نہیں؟

(2) جو حافظ اجرت پر تراویح پڑھانے اس کو تراویح کا ثواب ملتا ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ج: (1) تراویح پڑھانے پر اجرت لینا ٹھیک نہیں۔ تراویح ایک عبادت ہے اور عبادت کا عوض دینا اور اس پر اجرت و معاوضہ لینا درست نہیں۔ **سئل أحمد عن امام قال لقوم: أصلي بحکم رمضان بكذا وكذا درهما؟ قال اسأل اللہ العافیة من یصلی خلف هذا! (قیام اللیل ص: 178)** البتہ بغیر شرط کے مقتدی اپنی خوشی سے یہ خیال کر کے تراویح پڑھانے والے نے گھر چھوڑ کر اپنے کو ہمارے یہاں ایک مدت تک مقید رکھا اور اپنا وقت پابندی سے صرف کیا ہے تراویح پڑھانے کی اجرت کی نیت کے بغیر اس کو کچھ دیدیں تو قبول کرنے میں حرج اور مضائقہ نہیں۔ **قال النبی ﷺ لعمر: ما تاک من هذا المال من غیر مسئلة والاشراف نفس فخذہ بخاری کتاب الاحکام باب رزق الحکام 8/111**

(لیسے حافظ کو اخروی ثواب نہیں ملے گا وہ اجیر محض ہے جس غرض اور مقصد سے اس نے تراویح پڑھائی ہے دنیا میں اس کو مل گیا)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الصیام

صفحہ نمبر 156



محدث فتویٰ